R.N.I.No.APURD/2013/54302
ہفتہ روزہ
حیدرآباد
فلک نما نیوز
FALAKNUMA NEWS
FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G: M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW: BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۱۴؍ فروری ۲۰۲۶ء DATE:14-02-2026 جلد(14) شمارہ(06) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

جی ایچ ایم سی کی تنظیم جدید، تین علحدہ کارپوریشنوں کی تشکیل

حیدرآباد۔ تلنگانہ حکومت نے توقع کے مطابق گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کی تنظیم جدید کرتے ہوئے تین کارپوریشنس کی تشکیل عمل میں لائی ہے۔گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کی میعاد کل مکمل ہوگئی اور حکومت نے آج تین کارپوریشنس کی تشکیل کے علاوہ اسپیشل آفیسر کے تقرر کا اعلان کیا۔گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے علاوہ سائبرآباد اور ملکاجگری میونسپل کارپوریشنس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ڈسمبر میں شہر کے اطراف کی 27 بلدیات کو ضم کرتے ہوئے جی ایچ ایم سی کے حدود کو 650 مربع کلومیٹر سے بڑھا کر 2050 مربع کلومیٹر کیا گیا تھا۔انتظامی سہولت کے خاطر حکومت نے آؤٹر رنگ روڈ کے حدود میں تین علحدہ کارپوریشنس کی تشکیل کا فیصلہ کیا ہے۔اس سلسلہ میں آج احکامات جاری کئے گئے۔ موجودہ گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے تحت 6 زونس اور 30 سرکلس رہیں گے اور بلدی ڈیویژن کی تعداد 150 رہے گی۔جی ایچ ایم سی کے تحت شمس آباد، چارمینار، خیریت آباد، راجندرنگر، گولکنڈہ اور سکندرآباد کے زونس کو شامل کیا گیا ہے۔سائبرآباد میونسپل کارپوریشنس کا علاقہ مغربی حیدرآباد اور شمالی حیدرآباد کے علاقوں پر مشتمل رہے گا جس کے تحت تین زونس اور 16 سرکلس رہیں گے۔شیرلنگم پلی، کوکٹ پلی اور قطب اللہ پور زونس کو سائبرآباد کارپوریشن کے تحت رکھا گیا ہے۔ ملکاجگری کارپوریشن کے تحت تین زونس اور 14 سرکلس رہیں گے۔ملکاجگری، اُپل اور ایل بی نگر زونس کو ملکاجگری کارپوریشن کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اسپیشل چیف سکریٹری جیش رنجن کو حکومت نے تینوں میونسپل کارپوریشنوں کا اسپیشل آفیسر مقرر کیا ہے۔ چیف سکریٹری رام کرشنا راؤ نے احکامات جاری کئے جس کے تحت وہ کارپوریشن کی تنظیم جدید کی نگرانی کریں گے۔حکومت نے آر بی کرنن کو کمشنر جی ایچ ایم سی کے عہدہ پر برقرار رکھا ہے جبکہ شریمتی جی سری جنا ایڈیشنل کمشنر جی ایچ ایم سی کا تبادلہ کرتے ہوئے کمشنر سائبرآباد میونسپل کارپوریشن مقرر کیا ہے۔ پی ونئے کرشنا ریڈی ایڈیشنل کمشنر جی ایچ ایم سی کا تبادلہ کرکے کمشنر ملکاجگری میونسپل کارپوریشن مقرر کیا گیا۔حکومت کا کہنا ہے کہ عوام کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کیلئے جی ایچ ایم سی کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے تحت شمس آباد زون میں آدی بٹلہ، بڈنگ پیٹ، جل پلی اور شمس آباد سرکلس شامل ہیں۔ چارمینار زون میں سنتوش نگر، یاقوت پورہ، ملک پیٹ، چارمینار، موسیٰ رام باغ سرکل شامل ہیں۔ خیریت آباد زون کے تحت خیریت آباد، جوبلی ہلز، بورہ بنڈہ، یوسف گوڑہ اور امیر پیٹ سرکل شامل ہیں۔راجندرنگر زون میں راجندرنگر، عطاپور، بہادرپورہ، فلک نما اور چندرائن گٹہ سرکلس شامل ہیں۔گولکنڈہ زون کے تحت گوشہ محل، کاروان، گولکنڈہ، مہدی پٹنم اور مانصاحب ٹینک سرکلس شامل ہیں۔سکندرآباد زون کے تحت کواڑی گوڑہ، مشیرآباد، عنبرپیٹ، تارناکہ اور میٹوگوڑہ سرکلس کو شامل کیا گیا ہے۔ سائبرآباد میونسپل کارپوریشن کے تحت 16 سرکلس میں نارسنگی، پٹن چیرو، امین پور، میاں پور، شیرلنگم پلی، مادھاپور، آلوین کالونی، موسیٰ پیٹ، چنتل، جیڈی میٹلہ، کوم پلی، گاجولا رامارم، نظام پیٹ، ڈنڈیگل اور میڑچل سرکلس شامل ہیں۔ملکاجگری میونسپل کارپوریشن کے تحت 14 سرکلس میں کیسرا، الوال، بوئن پلی، مولاعلی، ملکاجگری، گھٹکیسر، کاپرا، ناچارام، اُپل، بوڈ اُپل، ناگول، سرورنگر، ایل بی نگر اور حیات نگر شامل ہیں۔

میٹرو کے دوسرے مرحلہ کی رپورٹ پر تعطل برقرار

حیدرآباد۔: میٹرو کے دوسرے مرحلے کی تفصیلی پروجکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) پر تعطل برقرار ہے جب کہ مرکزی حکومت کا کہنا ہے کہ انہیں ابھی تک درست ڈی پی آر موصول نہیں ہوا ہے۔حیدرآباد ایرپورٹ میٹرو ریل لمٹیڈ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ انہوں نے اسے تمام تفصیلات کے ساتھ بھیجا تھا۔میٹرو کی تعمیر کے لیے مرکز کی طرف سے فراہم کردہ شیئر فنڈز ان کی شہری ترقی کے محکمے کے پاس کافی ہیں۔یہ دلچسپ بات ہے کہ مرکزی وزیر کشن ریڈی نے دہلی میں یہ انکشاف کیا کہ ریاستی حکومت کو حیدرآباد میٹرو کے بارے میں وضاحت حاصل کرنی چاہئے اور یہ کہ اگر ایل اینڈ ٹی سے ٹیک اوور کے پہلے مرحلے کو تیزی سے مکمل کیا جاتا ہے اور رپورٹ پیش کی جاتی ہے تو کابینہ کی منظوری سے ڈی پی آر کو منظوری دی جائے گی۔ٹرانسپورٹ اور بنٹیڈ ڈیولپمنٹ کے تحت ایل اینڈ ٹی کو دی گئی زمینوں اور لین دین کا مکمل آڈٹ کیا جارہا ہے۔حیدرآباد ایرپورٹ میٹرو لمٹیڈ کے عہدیدار مارچ تک اس عمل کو مکمل کرنے کے مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔تاہم جب کہ ریاستی حکومت ڈی پی آر کے دوسرے مرحلہ کو منظور کرنا چاہتی ہے اور ایل اینڈ ٹی سے حصول کا عمل مکمل ہونے سے پہلے فنڈز مختص کرنا چاہتی ہے۔حیدرآباد میٹرو کے دوسرے مرحلے میں پارٹ I کے تحت مجوزہ 5 راہداریوں میں سے 76.4 کلومیٹر کے لیے 224,269 کروڑ روپے پارٹ II کے تحت تجویز کردہ 3 کوریڈورس میں سے 86.1 کلومیٹر کے لیے 19,579 کروڑ روپے مرکز اور ریاستی حکومتوں نے پورے پروجکٹ کو 50:50 مشترکہ منصوبے کے طور پر شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAK NUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

گھر کے کیمروں سے جنسی نوعیت کی ویڈیوز: آئی پی کیمروں کو ہیکنگ سے کیسے بچایا جائے؟

جنوبی کوریا میں پولیس نے چار ایسے افراد کو گرفتار کیا ہے جنھوں نے گھروں اور کاروباری مراکز میں لگے 1 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ کیمرے ہیک کیے اور ان سے حاصل ہونے والی فوٹیج کی مدد سے ایک غیر ملکی ویب سائٹ کے لیے جنسی نوعیت کی ویڈیوز بنائیں۔ اتوار کو پولیس نے گرفتاریوں کی تصدیق کی اور کہا کہ ملزمان نے انٹرنیٹ پروٹوکول (آئی پی) کیمروں کی کمزوریوں جیسے کہ آسان پاس ورڈز کا فائدہ اٹھایا۔ آئی پی کیمرے دراصل سی سی ٹی وی کیمروں کا ایک سستا متبادل ہیں، جو کہ گھر کے انٹرنیٹ نیٹ ورک سے جڑے ہوتے ہیں۔ انھیں اکثر سکیورٹی یا بچوں یا پالتو جانوروں کی نگرانی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جن مقامات پر نصب کیمروں کو ہیک کیا گیا ان میں گھر، یوگا سٹوڈیو اور ایک گائنا کولوجسٹ کا کلینک بھی شامل ہے۔ جنوبی کوریا کی نیشنل پولیس ایجنسی کے مطابق چاروں گرفتار ملزمان الگ الگ حیثیت میں کام کر رہے تھے اور ان چاروں کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ایک ملزم پر الزام ہے کہ اس نے 63 ہزار کیمروں کو ہیک کیا، جنسی نوعیت کی 545 ویڈیوز بنائیں اور 12 ہزار 235 ڈالر میں فروخت کیں۔ دوسرے ملزم نے مبینہ طور پر 70 ہزار کیمرے ہیک کیے اور 648 ویڈیوز 12 ہزار سے زیادہ ڈالر میں فروخت کیں۔ دیگر دو ہیکرز نے ایک ویب سائٹ کو گذشتہ برس 62 فیصد ویڈیوز دیں جو کہ غیر قانونی طریقے سے آئی پی کیمروں کو ہیک کر کے حاصل کی گئیں تھیں۔ جنوبی کوریا کی پولیس اب اس ویب سائٹ کو بلاک کروانے کی کوشش کر رہی ہے اور غیر ملکی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر اس کے آپریٹر کو بھی دائرہ تفتیش میں شامل کرنا چاہتی ہیں۔ جنوبی کوریا کے مائل بزنس اخبار کے مطابق پولیس نے کمیونیکیشنز سٹینڈرڈز کمیشن سے اس ویب سائٹ تک رسائی کو بلاک کرنے کی درخواست کی ہے۔ ہیکنگ کا نشانہ بننے والے افراد انتہائی پریشانی کے عالم میں ہیں اور حکام کا کہنا ہے کہ وہ ان کی مدد کرنے کے لیے تمام طریقوں کا استعمال کر رہے ہیں۔ نیشنل پولیس ایجنسی کے سائبر انویسٹیگیشن کے سربراہ پارک وہیون کا کہنا ہے کہ: کیمرا ہیکنگ اور غیر قانونی فلمنگ سے متاثرہ افراد شدید اضطراب کا شکار ہوتے ہیں اور اسی سبب یہ ایک انتہائی سنگین جرم ہے۔ غیر قانونی طور پر فلمائی گئی ویڈیوز کو دیکھنا اور ان کو اپنے پاس رکھنا بھی سنگین جرم ہے اور ہم اس کی انتہائی سنجیدگی سے تحقیقات کریں گے۔ کیمروں کی ہیکنگ میں ملوث چار افراد کی گرفتاری کے بعد پولیس نے 58 مقامات کا دورہ کیا ہے تا کہ متاثرہ افراد کو ویڈیوز کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے اور پاسورڈز تبدیل کرنے میں ان کی مدد کی جا سکے۔ پولیس کی جانب سے متاثرہ افراد کی ویڈیوز ڈیلیٹ کروانے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔ نیشنل پولیس ایجنسی اپنے ایک بیان میں کہتی ہے کہ: سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ آئی پی کیمروں کے صارفین چوکس رہیں اور اپنے پاس ورڈز باقاعدگی کے ساتھ تبدیل کرتے رہیں۔ جنوبی کوریا کی پولیس کے ایک افسر نے ہیکرز کے طریقہ کار کا ذکر کرتے ہوئے چوزن ڈیلی کو بتایا کہ: جب ایک کیمرا ہیک کر لیا جاتا ہے تو پھر اسے بار بار ٹارگٹ کیا جاتا ہے۔ انھوں نے کیمروں کو ہیکنگ سے محفوظ رکھنے کے لیے بتایا کہ: کم از کم آٹھ ہندسوں پر مشتمل پاس ورڈز کا استعمال کریں جن میں سپیشل کریکٹرز لازمی شامل ہونے چاہییں۔ ان پاس ورڈز کو ہر چھ مہینوں میں تبدیل کرنا بھی ضروری ہے۔ پولیس افسر کا مزید کہنا تھا کہ ان ڈیوائسز کا سافٹ ویئر بھی تواتر سے اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے تا کہ یہ کیمروں نقائص سے پاک رہیں۔ جنوبی کوریا میں آئی پی کیمروں کی ہیکنگ کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ گذشتہ برس نومبر میں جنوبی کوریا کے سرکاری ٹی وی چینل کے بی ایس نے روسی اور انڈونیشین ہیکرز کے ایک گروہ کا انکشاف کیا تھا۔ اس وقت جنوبی کوریا میں آئی پی کیمروں کو ہیک کرنے میں ایلیگیٹر نامی ایک انڈونیشن گروہ ملوث تھا جو کہ ایک روسی گروہ کے ساتھ مل کر کام کر رہا تھا۔ جنوبی کوریا کے سرکاری میڈیا کے مطابق اس وقت ایک روسی ہیکر انٹرنیٹ پر ایسی معلومات بھی فروخت کر رہا تھا، جس کا استعمال کر کے سینکڑوں آئی پی کیمروں کی فوٹیج براہ راست دیکھی جا سکتی تھی۔

جی ایچ ایم سی کے کتنے بھی ٹکڑے کرلیں پرچم تو گلابی لہرائے گا: کے ٹی آر

کارکن ہی بی آر ایس کی اصل طاقت، ارکان اسمبلی کے پارٹی چھوڑنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا

حیدرآباد۔ بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی آر نے کہا کہ گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے مجوزہ انتخابات میں ایک نہیں کتنے بھی کارپوریشنس تشکیل دے لیں بی آر ایس پارٹی اپنی برتری ثابت کرے گی اور گلابی پرچم بلند رہے گا۔ آج تلنگانہ بھون میں اسمبلی حلقہ سری لنگم پلی کے نوجوان قائد وجئے کمار ریڈی نے اپنے حامیوں کے ساتھ بی آر ایس میں شمولیت اختیار کی۔ کے ٹی آر نے انہیں گلابی کھنڈوا پہنا کر خیر مقدم کیا اور اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کارکنوں میں جوش بھرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی ایم ایل اے پارٹی چھوڑ کر چلا بھی جائے تو کارکن پارٹی کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور کے چندر شیکھر راؤ کی قیادت کو نئی طاقت پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسمبلی حلقہ سری لنگم پلی پورے حیدرآباد میں بی آر ایس کے مضبوط قلعہ میں تبدیل ہو چکا ہے اور 24 ڈویژنس میں کلین سویپ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کے ٹی آر نے کانگریس پر جھوٹے وعدوں کے ذریعہ اقتدار حاصل کرنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ بی جے پی نے گزشتہ 12 برسوں میں تلنگانہ کے لئے کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کے سی آر کی قیادت ہی تلنگانہ کے لئے تحفظ کی ضمانت ہے۔ شہر میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے سلطان بازار میں ایف بی آئی برانچ میں ڈکیتی، زیورات کی دکانوں پر حملوں اور چندانگر میں قتل جیسے واقعات کا حوالہ دیا اور کہا کہ کانگریس کے دورِ حکومت میں حیدرآباد کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ آئندہ کارپوریشن انتخابات کے پیش نظر جلد ہی ڈویژنس سطح پر اجلاس منعقد کئے جائیں گے تا کہ پارٹی کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ کے ٹی آر نے پارٹی قائدین کو یقین دلایا کہ وہ اور پارٹی کے دیگر اہم قائدین پارٹی کے مقامی قائدین اور کیڈر سے رابطہ میں رہیں گے۔ انہوں نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ ووٹ ڈالنے سے قبل سوچ سمجھ کر فیصلہ کیں کیونکہ غلط فیصلہ پانچ سال کی سزا کے مترادف ہوگا۔

حکومت اپنے ترجمانوں کو میدان میں اتار کر ہر جھوٹ کو سچ بتانے کی کوشش کرتی ہے، یہ غلط ہے: کانگریس

پارلیمنٹ میں بجٹ پر جاری بحث کے درمیان راجیہ سبھا میں کانگریس کے سینئر لیڈر راجیو شکلا نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سپلیمنٹری یا ریوائزڈ بجٹ لائے۔ انھوں نے ایوانِ بالا میں بجٹ پر اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ ''ملک کی حکومت نے جو بجٹ پیش کیا ہے، اس میں ایسا کچھ ہے ہی نہیں جس کی تعریف کی جا سکے۔ اس لیے حکومت کو سپلیمنٹری یا ریوائزڈ بجٹ پیش کرنا چاہیے، کیونکہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ بجٹ ا?نے کے بعد ہوا ہے، جس کے بعد ہمارا بوجھ بڑھ جائے گا۔'' راجیو شکلا نے امریکہ کے ساتھ ہوئے تجارتی معاہدہ کی خامیوں کا ذکر بھی ایوانِ بالا میں کیا اور ساتھ ہی یہ الزام بھی عائد کیا کہ برسر اقتدار طبقہ کے لیڈران جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کی کوشش میں ہمیشہ فعال رہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ''حکومت اپنے ترجمانوں کو لگا کر ہر جھوٹ کو سچ بتانے کی کوشش کرتی ہے، جو کہ غلط ہے۔ ا?خر یہ کیسی ڈیل ہے جہاں امریکہ پر 0 فیصد ٹیرف ہے اور ہندوستان پر 18 فیصد ٹیرف ہے۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''ا?ج ماہرین معیشت بھی لکھ رہے ہیں کہ یہ معاہدہ امریکہ کو ہی فائدہ دے گا۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ نے اس بات پر حیرانی ظاہر کی کہ ایک طرف تو ایسا تجارتی معاہدہ ہوا ہے جس میں امریکہ کا ہی فائدہ ہے، اور دوسری طرف امریکہ ہمیں دھمکا بھی رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''امریکہ کے ذریعہ دھمکایا جا رہا ہے کہ ہم نگرانی کر رہے ہیں، اگر ہندوستان نے روس سے تیل خریدا تو پنالٹی لگائیں گے۔ ساتھ ہی وینزویلا سے تیل خریدنے کی بات کہی جا رہی ہے۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''یہ معاہدہ کسانوں کے ساتھ بھی دھوکہ ہے۔'' راجیو شکلا نے ایوانِ بالا میں اپنی تقریر کے دوران اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ انھیں کسی سوال کا جواب چاہیے ہوتا ہے تو مرکزی وزراء کا رویہ ٹال مٹول والا ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''اس ٹریڈ ڈیل (ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ) کے بارے میں وزیر برائے کامرس سے پوچھو تو وہ کہتے ہیں 'وزیر خارجہ سے پوچھو'، اور اگر وزیر خارجہ سے پوچھو تو وہ کہتے ہیں 'وزیر برائے کامرس سے پوچھو'۔ ا?خر کس سے پوچھیں؟''

دہلی اقلیتی کانگریس کی سیاسی بیداری مہم کے تحت سیلم پور اسمبلی حلقہ میں شاندار جلسہ منعقد

نئی دہلی: راجدھانی دہلی میں کانگریس پارٹی کو زمینی سطح پر مزید مضبوط کرنے کے لیے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کا اقلیتی شعبہ پوری طرح سرگرم نظر ا? رہا ہے۔ دہلی اقلیتی کانگریس کی 'سیاسی بیداری مہم' کا باقاعدہ ا?غاز بابر پور ضلع کے سیلم پور اسمبلی حلقہ میں ہوا۔ نو تقرر ضلع چیئرمین کمل غازی نے ایک بڑے جلسہ کا انعقاد کیا، جہاں کانگریس کے سینکڑوں کارکنان کی موجودگی نے ماحول کو جوش اور توانائی سے بھر دیا۔ جلسہ میں مہمان خصوصی کے طور پر دہلی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عبدالواحد قریشی، انچارج شبلی منظور، بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر راج کمار جین نے شرکت کی۔ قبل ازیں سبھی مہمان خصوصی کا کمل غازی اور ان کی پوری ٹیم نے پھولوں کی مالا پہنا کر والہانہ استقبال کیا۔ تاہم جلسہ کا ا?غاز 'کانگریس پارٹی زندہ ا?باد'، 'ترقی و خوشحالی کیلئے کانگریس ضروری ہے' کے فلک شگاف نعروں سے ہوا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں عبدالواحد قریشی نے کہا کہ دہلی میں اب عوام کانگریس کو امید بھری نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ موجودہ دور میں جن لوگوں نے اقتدار میں ا?نے سے پہلے عوام سے خوشنما وعدے کئے تھے وہ نہ تو پورے ہوئے ہیں اور نہ ان کو پورا ہونے کیلئے کوئی ماحول نظر ا? رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقتدار میں کانگریس پارٹی ا?ئے گی تو ہمیں خوشحالی، ترقی اور ا?پسی بھائی چارے والا ماحول ملے گا۔ ا?ج نفرت کی سیاست نے ملک کی جڑوں کو کافی کمزور کر دیا ہے اور اس بات کو ہر کس و ناکس اچھی طرح سمجھ رہا ہے۔ عبدالواحد قریشی نے کہا کہ ہمارے لیڈر راہل گاندھی جی ملک کے مفاد میں بات کرتے ہیں اور ہم بھی ا?پ لوگوں کے درمیان کانگریس پارٹی کی فکر لے کر ا?ئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین اور رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی کی ہدایت ورہنمائی میں پوری دہلی میں سیاسی بیداری مہم چلائی جائے گی جس میں عوام کو بیدار کیا جائے گا، جس کا ا?غاز ا?ج سیلم پور سے ہو چکا ہے۔ انچارج شبلی منظور نے اپنے پیغام میں کہا کہ سیلم پور کے عوامی جوش وخروش سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ تیزی سے کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس کی پالیسیوں اور عوام کے لیے اس کی جدوجہد سے متاثر ہو کر ا?نے والا وقت دہلی اور ملک بھر میں کانگریس پارٹی کا ہے اور اقلیتی شعبہ مسلسل اس کی شرکت کو یقینی بنا رہا ہے۔ ا?ج سیلم پور میں منعقد ہوا یہ جلسہ ایک پیغام ہے کہ قومی چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی کی رہنمائی میں دہلی کانگریس کا اقلیتی شعبہ نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ نو تقرر ضلع چیئرمین کمل غازی نے کا کہنا تھا کہ مجھے جو ذمہ داری کانگریس کے اعلیٰ کمان نے سونپی ہے اس کو میں بحسن وخوبی ادا کروں گا اور عوام تک کانگریس پارٹی کے پیغام کو پہنچانے کا کام کروں گا۔ اس موقع پر انچارج شبلی منظور، شریک انچارج الطاف حسین، ریاستی چیئرمین عبدالواحد قریشی، بابر پور ضلع کانگریس کے صدر راج کمار جین، اے ا?ئی سی سی ترجمان اجے اپادھیائے، کسان کانگریس کے صدر سائی جی، اروِن ترپاٹھی، محمد اسماعیل، فہیم خان اور کئی دیگر سینئر عہدیدار و ساتھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

'ایف آئی آر ہو یا مقدمہ، میں کسانوں کے لیے لڑوں گا، ایک اِنچ پیچھے نہیں ہٹوں گا'، ہند-امریکہ معاہدہ پر راہل گاندھی کا تبصرہ

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ایک بار پھر ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کو ہندوستانی کسانوں کے لیے انتہائی نقصاندہ قرار دیتے ہوئے مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے ایک ویڈیو پیغام اپنے ا?فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر جاری کیا ہے، جس میں وہ عزم ظاہر کرتے ہیں کہ کسانوں کو انصاف دلانے کی لڑائی پوری طاقت سے لڑیں گے، چاہے ان کے خلاف کوئی مقدمہ ہی کیوں نہ کر دے۔ ویڈیو پیغام کے ساتھ راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ ''ایف ا?ئی ا?ر ہو، مقدمہ درج ہو یا استحقاق کی تحریک لائیں... میں کسانوں کے لیے لڑوں گا۔'' انھوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ ''جو بھی تجارتی معاہدہ کسانوں کی روزی روٹی چھیننے یا ملک کی فوڈ سیکورٹی کو کمزور کرے، وہ کسان مخالف ہے۔ اَن داتاو?ں کے مفادات سے کسان مخالف مودی حکومت کو سمجھوتہ نہیں کرنے دیں گے۔'' ویڈیو پیغام میں راہل گاندھی نے ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کو امریکہ کے کسانوں کے لیے فائدہ مند اور ہندوستانی کسانوں کے لیے نقصاندہ بتایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''کسان ہندوستان کی بنیاد ہیں۔ ان کسانوں کے لیے اور فوڈ سیکورٹی کے لیے کانگریس پارٹی اور ہندوستان کی عوام لڑے گی۔ نریندر مودی جی نے ہماری فوڈ سیکورٹی، ہمارے کسانوں کو دھوکہ دیا ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''امریکہ کے ساتھ معاہدہ کر کے پی ایم مودی نے کپاس کے کسانوں کو، سویا کے کسانوں کو، سیب کے کسانوں کو، پھل کے کسانوں کو فروخت کر دیا ہے۔ ہندوستان کے زرعی بازار پر سالوں سے بیرون ممالک کے لوگ قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نریندر مودی جی نے ان کے لیے دروازہ کھولا ہے۔ یہ حقیقت وہ بھی جانتے ہیں، میں بھی جانتا ہوں۔'' راہل گاندھی نے اس ویڈیو پیغام میں پی ایم مودی کو امریکی صدر ٹرمپ سے خوفزدہ بتایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہندوستان کا زرعی بازار بیرون ملکی طاقت کے لیے کھولا گیا کیونکہ ان کے (پی ایم مودی کے) گلے پر (ٹرمپ نے) 'چوک' (گرفت) لگا رکھا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے نریندر مودی کی لگام پکڑی ہوئی ہے۔'' اس تجارتی معاہدہ کے مضر اثرات پر بات کرتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ''مکئی، کپاس، سویابین اور پھل شروعات ہے۔ نریندر مودی پورے زرعی بازار کے دروازے کھولیں گے۔ یہ دروازے وہ اپنے متروں کے لیے، اڈانی-امبانی جیسے لوگوں کے لیے، غیر ملکی طاقتوں کے لیے کھولیں گے۔'' اپنی بات کو ا?گے بڑھاتے ہوئے راہل گاندھی کہتے ہیں کہ ''ہندوستان کے کسان اور پورا ملک جانتا ہے کہ نریندر مودی کسان مخالف ہیں۔ وہ اپنے متروں کی مدد کرتے ہیں۔ پہلے بھی انھوں نے سیاہ قوانین لائے تھے، اب انھوں نے بیرون ملکی طاقتوں کے لیے دروازہ کھول دیا ہے۔'' امریکہ اور ہندوستان کے کسانوں میں بنیادی فرق کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''امریکہ کے جو کسان ہیں، ان کے بڑے بڑے کھیت ہوتے ہیں، ہزاروں ایکڑ کے کھیت ہوتے ہیں۔ پورا میکانائز ہے، اور ان کو حکومت سبسیڈی دیتی ہے۔ ہمارے کسانوں کے کھیت چھوٹے ہوتے ہیں، ٹھیک ایم ایس پی نہیں ملتی ہے، اور میکانائزیشن کا تو نام ہی نہیں۔'' ساتھ ہی وہ افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''نریندر مودی جی نے ملک کو فروخت کر دیا ہے، کسانوں کو فروخت کر دیا ہے۔'' ہندوستانی کسانوں کے لیے نقصاندہ اس ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے خلاف جنگ لڑنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''ا?پ میرے اوپر کیس ڈالو، گالی دو، جو بھی ا?پ کو کرنا ہے کرو۔ استحقاق کی تحریک ڈالنا ہے وہ ڈال دو، کوئی فرق نہیں پڑتا۔'' ا?خر میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''میں نے پارلیمنٹ ہاو?س میں سچائی بولی ہے۔ ا?پ کو سچائی اچھی نہیں لگے، وہ دوسری بات ہے۔ ملک سچائی کو سمجھتا ہے۔ ا?پ کچھ بھی کرنا ہے کر لو، میں کسانوں کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ایک اِنچ پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ کانگریس صدر کھڑگے جی، میں اور پوری کانگریس پارٹی کسانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ ناانصافی ہم نہیں ہونے دیں گے۔''

بنگلہ دیش انتخاب: کون ہیں طارق رحمٰن جو بن سکتے ہیں بنگلہ دیش کے اگلے وزیر اعظم؟

بنگلہ دیش کی سیاست ایک بار پھر کروٹ لے رہی ہے۔ اقتدار کے گلیاروں میں ایک ایسا نام تیزی سے ابھر رہا ہے جو کبھی جلاوطن تھا، کبھی عدالتوں میں گھرا رہا اور اب وزیر اعظم کے عہدے کا سب سے بڑا دعویدار مانا جا رہا ہے۔ 17 سال بعد لندن سے واپس آنے والے طارق رحمٰن اس انتخاب کے مرکز میں ہیں۔ اس دوران سوال صرف یہ نہیں کہ وہ جیتیں گے یا نہیں، بلکہ یہ بھی کہ کیا ان کی واپسی بنگلہ دیش کی سیاست کا نیا باب لکھے گی؟ جمعرات (12 فروری) کو بنگلہ دیش میں عام انتخاب کے لیے ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔ یہ انتخاب کئی لحاظ سے خاص مانا جا رہا ہے۔ عوامی لیگ کی غیر موجودگی نے مقابلے کو ایک الگ ہی سمت دے دی ہے۔ ایسے میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) سب سے بڑی اور اہم پارٹی کے طور پر ابھری ہے۔ بی این پی ملک کی پرانی اور مستحکم سیاسی طاقتوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس بار کے انتخاب میں پارٹی کا چہرہ ہیں طارق رحمٰن، جنہیں وزیر اعظم کا مضبوط دعویدار مانا جا رہا ہے۔ طارق رحمٰن بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء ؒ اور سابق صدر ضیاء ؒ الرحمٰن کے بیٹے ہیں۔ سیاست ان کے لیے نئی نہیں ہے۔ 1990 کی دہائی میں انہوں نے عملی سیاست میں قدم رکھا اور 2001 سے 2007 کے درمیان وہ پارٹی کے اندر بہت زیادہ باثر بن گئے۔ اس دور میں انہیں 'ڈارک پرنس' کے نام سے بھی جانا گیا، کیونکہ وہ اقتدار کے پیچھے رہ کر حکمت عملی بنانے والے لیڈر مانے جاتے تھے۔ 2007 میں فوج کی حمایت یافت حکومت کے دوران طارق رحمٰن کے خلاف بدعنوانی کے کئی الزام عائد ہوئے اور انہیں جیل بھی جانا پڑا۔ بعد میں وہ علاج کے لیے لندن چلے گئے اور وہیں سے پارٹی چلاتے رہے۔ 2018 اور 2021 میں انہیں بدعنوانی، منی لانڈرنگ اور 2004 کے گرینیڈ حملے سے متعلق معاملوں میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ حالانکہ شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد عدالتوں نے ان کے خلاف کئی فیصلوں کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس سے ان کی وطن واپسی اور انتخاب میں فعال کردار ادا کرنے کا راستہ صاف ہو گیا۔ تقریباً 17 سال بعد ان کی واپسی کو بنگلہ دیش کی سیاست کے بڑے واقعات میں شمار کیا جا رہا ہے۔ اگر طارق رحمٰن کی اہلیہ ڈاکٹر زبیدہ رحمٰن کی بات کی جائے تو ان کی پیدائش 18 مئی 1972 کو سلہٹ میں ہوئی تھی۔ انہوں نے ڈھاکہ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کیا اور 1995 میں بی سی ایس امتحان پاس کر کے سرکاری ملازمت اختیار کی۔ بی سی ایس ہیلتھ کیڈر میں انہوں نے پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ 2008 میں تعلیمی چھٹی پر لندن جانے کے بعد انہیں سرکاری عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ لندن میں قیام کے دوران انہوں نے امپیریل کالج سے طب میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ ڈاکٹر زبیدہ رحمٰن کے والد ریئر ایڈمیرل محبوب علی خان 1978 سے 1984 تک بنگلہ دیشی بحریہ کے سربراہ رہے۔ بعد میں وہ مواصلات اور زراعت کے بھی وزیر رہے۔ زبیدہ کے چچا جنرل ایم اے جی عثمانی 'جنگ آزادی' کے دوران کمانڈر اِن چیف رہے تھے۔ زبیدہ کو بھی قانونی معاملات کا سامنا کرنا پڑا۔ 2008 میں انسداد بدعنوانی کمیشن نے ان کے، طارق اور ان کی ماں کے خلاف آمدنی سے زائد اثاثوں کا مقدمہ درج کیا تھا۔ ڈھاکہ کی عدالت نے انہیں 3 سال کی جیل اور 35 لاکھ ٹکا جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ گزشتہ سال اگست میں عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد اس سزا پر روک لگا دی گئی۔ طارق رحمٰن کی بیٹی زائمہ رحمٰن کی عمر تقریباً 30 سال ہے۔ انہوں نے لندن کی کوئین میری یونیورسٹی سے قانون کی تعلیم حاصل کی اور پھر لنکن یونیورسٹی سے بیرسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ وہ لندن میں پریکٹسنگ بیرسٹر کے طور پر کام کر چکی ہیں۔ حالیہ سیاسی پیش رفت کے بعد وہ بی این پی کی کچھ ورچوئل میٹنگ میں بھی دیکھی گئی ہیں۔ وہ ضیاء ؒ الرحمٰن اور خالدہ

ریل مسافروں کو بڑی راحت: اب امرت بھارت اور وندے بھارت سلیپر ٹرینوں میں بھی 'ایمرجنسی کوٹہ' ہوگا دستیاب

ٹرین کے سفر میں سب سے بڑی پریشانی یہ ہوتی ہے کہ اگر اچانک سفر کرنا پڑ جائے اور بروقت ٹکٹ نہ ملے، ریلوے نے اس کے متعلق ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ اب وندے بھارت سلیپر اور امرت بھارت ٹرینوں میں بھی امیرجنسی کوٹہ نافذ کیا جا رہا ہے۔ یعنی خاص حالت میں مسافروں کو سیٹ ملنے کی امید بڑھ جائے گی۔ اس کے متعلق ریلوے بورڈ نے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ آیئے ذیل میں اس تعلق سے تفصیلی طور پر جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ وزارت ریل نے اہم قدم اٹھاتے ہوئے وندے بھارت سلیپر اور امرت بھارت ٹرینوں میں ایمرجنسی کوٹہ نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے اس تعلق سے تمام زونل ریلوے کے پرنسپل چیف کمرشل مینیجرز اور کرس کے مینیجنگ ڈائریکٹر کو احکامات جاری کر دیے ہیں۔ اب تک ان ٹرینوں میں صرف خواتین کوٹہ، معذور افراد کوٹہ، سینئر سٹیزن کوٹہ اور ڈیوٹی پاس کوٹہ ہی نافذ تھا۔ آر اے سی جیسے دیگر ریزرویشن التزامات بھی ان ٹرینوں میں پہلے شامل نہیں تھے۔ لیکن جائزے کے بعد ریلوے نے ایمرجنسی کوٹہ شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے بورڈ کی نئی ہدایات کے مطابق جن امرت بھارت ٹرینوں میں 7 یا اس سے زیادہ سلیپر کوچ ہیں ان میں زیادہ سے زیادہ 24 برتھ ایمرجنسی کوٹے کے تحت ریزرو کی جا سکتی ہیں۔ جبکہ وندے بھارت سلیپر ٹرینوں میں ایمرجنسی کوٹہ مختلف زمروں کے حساب سے طے کیا گیا ہے۔ فرسٹ کلاس اے سی (1اے) میں ہفتہ کے عام دنوں میں 4 برتھ اور ویک اینڈ پر 6 برتھ ایمرجنسی کوٹے میں رکھی جاسکیں گی۔ سیکنڈ اے سی (2اے) ویک اینڈ پر 30 برتھ مقرر کی گئی ہیں۔ تھرڈ اے سی (3اے) میں ہفتے کے عام دنوں میں 24 اور ویک اینڈ پر 42 برتھ ایمرجنسی کوٹے کے لیے طے کی گئی ہیں۔ یہ انتظام ٹرینوں میں مانگ اور سفر کے دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے واضح کیا ہے کہ یہ کوٹہ ایڈوانس ریزرویشن پیریڈ (اے آر پی) سے یا بکنگ شروع ہونے کی تاریخ سے، جو بھی پہلے ہو نافذ سمجھا جائے گا۔ یعنی جیسے ہی ٹکٹوں کی بکنگ کھلے گی، اسی وقت سے ایمرجنسی کوٹہ بھی مؤثر ہو جا گا۔ زونل ریلوے کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مانگ اور سیٹوں کی دستیابی کی بنیاد پر وقتاً فوقتاً اس کوٹے کا جائزہ لے سکیں اور ضرورت پڑنے پر اس میں تبدیلی کر سکیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی ایمرجنسی حالت میں سفر کرنا پڑتا ہے، جیسے کہ طبی ایمرجنسی، خاندانی وجوہات یا سرکاری کام۔ ایسے وقت میں ٹکٹ ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایمرجنسی کوٹہ ہونے سے ریلوے کے پاس کچھ سیٹیں محفوظ رہیں گی، جنہیں ضروری حالات میں دیا جا سکے گا۔ اس سے مسافروں کو راحت ملنے کی امید ہے۔ حالانکہ یہ کوٹہ محدود ہوگا اور عام بکنگ کی طرح سب کے لیے کھلا نہیں رہے گا، بلکہ اسے صرف مخصوص حالات میں ہی استعمال کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ وندے بھارت اور امرت بھارت ٹرینوں کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ خاص طور سے وندے بھارت سلیپر کو لے کر مسافروں میں کافی جوش وخروش پایا جا رہا ہے۔ ایسے میں ایمرجنسی کوٹہ نافذ کرنا مسافروں کی سہولیات میں اضافے کی سمت میں ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے۔ ریلوے کا کہنا ہے کہ یہ انتظام دیگر میل اور ایکسپریس ٹرینوں کی طرح ہی ہوگا، جہاں ضرورت کے مطابق کوٹے کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ فیصلہ ان مسافروں کے لیے راحت کی خبر ہے جنہیں اچانک سفر کرنا پڑتا ہے۔ اب وندے بھارت سلیپر اور امرت بھارت ٹرینوں میں بھی مخصوص حالات میں سیٹ ملنے کے امکانات پہلے سے بہتر ہوں گے۔

Scanned with OKEN Scanner

بھاری صنعتوں میں آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام کیلئے احتیاطی تدابیر کی ہدایت

مختلف محکمہ جات کی مشترکہ ٹیموں کی تشکیل، چیف سکریٹری رام کرشنا راؤ کا اعلیٰ سطحی اجلاس

حیدرآباد۔ چیف سکریٹری کے رام کرشنا راؤ نے بڑی صنعتوں میں آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور آتش فرو آلات نصب کرنے کی ہدایت دی ہے۔ چیف سکریٹری نے عہدیداروں سے کہا کہ آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام اور احتیاطی تدابیر کے سلسلہ میں ایک واضح مینول تیار کیا جائے۔ چیف سکریٹری نے آج سکریٹریٹ میں عہدیداروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس میں سنگا ریڈی کی سگاچی انڈسٹریز میں آتشزدگی کے واقعہ کے پس منظر میں احتیاطی تدابیر اور اقدامات کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔ سگاچی انڈسٹریز کے واقعہ میں ہلاک ہونے والے ورکرس کے افراد خاندان کو ایکس گریشیا کی ادائیگی، عدالت میں زیر دوران مقدمہ کی پیشرفت اور تحقیقات کے بارے میں دریافت کیا۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ ریاست کی تمام بڑی اور اوسط صنعتوں کا ریاستی اور ضلع کی سطح پر مختلف محکمہ جات کے عہدیداروں کو بہتر تال میل کے ذریعہ مشترکہ معائنہ کرنا چاہئے تاکہ آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام کے لئے اختیار کی گئی احتیاطی تدابیر کا جائزہ لیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عہدیداروں کو وقتاً فوقتاً صنعتی اداروں کے علاوہ ہمہ منزلہ عمارتوں اور کامپلکسوں کا معائنہ کرنا چاہئے۔ ضلع کی سطح پر ریونیو، پولیس، انڈسٹریز، لیبر، ہیلت، فائر سرویسز اور پولیوشن کنٹرول بورڈ کے عہدیداروں کی جانب سے مشترکہ ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وقتاً فوقتاً جانچ کے نتیجہ میں آتشزدگی کے واقعات کو روکا جاسکتا ہے۔ معائنہ کی تفصیلات حکومت کے آن لائین ڈیاش بورڈ پر جاری کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی اور تجارتی اداروں میں ملازمین اور ورکرس کے تحفظ کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا جائے۔ چیف سکریٹری نے سگاچی انڈسٹریز اور حالیہ عرصہ میں پیش آئے دیگر واقعات کا حوالہ دیگر دیتے ہوئے کہا کہ عہدیداروں کو چوکسی اختیار کرتے ہوئے مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنانا چاہئے۔ اجلاس میں اسپیشل چیف سکریٹریز اروند کمار، سنجے کمار، دانا کشور، ڈائرکٹر فائر سرویسز وکرم سنگھ مان، سنگا ریڈی کلکٹر پراوین، فیوچر سٹی ڈیولپمنٹ اتھاریٹی کمشنر شیشا نگ، پولیوشن کنٹرول بورڈ کے ممبر سکریٹری روی اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔

مودی حکومت کی مخالف ورکرس پالیسیوں کے خلاف احتجاج

نارائن گوڑہ چوراہے پر سی پی آئی کی ریالی، ای ٹی نرسمہا اور دیگر کی حکومت پر تنقید یں

حیدرآباد۔ کمیونسٹ پارٹی ا?ف انڈیا تلنگانہ کونسل کی جانب سے مودی حکومت کی ’’ مخالف ورکرس پالیسیوں‘‘ کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرہ کئے گئے۔ گریٹر حیدرا?باد میں بھی سی پی آئی حیدا?باد کونسل قائدین نے سی پی آئی دفتر تا نارائن گوڑہ چوراہا پر ایک احتجاجی ریالی نکالی اور مودی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ ٹریڈ یونین لیڈران کے مطابق معلنہ ’’بھارت بند‘‘ میں ملک بھر سے تیس کروڑ سے زائد ورکرس جس میں کسان بھی شامل تھے نے مرکزی حکومت کی مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا ہے۔ سی پی آئی تلنگانہ کے اسٹنٹ جنرل سکریٹری ای ٹی نرسمہا نے احتجاجی مظاہرہ کے دوران ٹریڈ یونین کے اسی دعوے کو دہرایا اور کہا کہ نریندر مودی کے بارہ سالہ دور اقتدار میں کبھی کسان‘ کبھی مزدور تو کبھی سرکاری ملازمین کو ہراساں و پریشان کرنے کا کام کیا جاتا رہا ہے۔ آٹھ گھنٹوں کے بجائے بارہ گھنٹے خدمات کے اوقات میں اضافہ کے ساتھ ساتھ چار نئے لیبر قوانین مودی حکومت کی من مانی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ای ٹی نرسمہا نے کہا کہ مذہب کے نام پر ملک کو بانٹنا اور اڈانی اور امبانی کے لئے کام کرنا وزیر اعظم نریندر مودی کی زندگی کا مقصد دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے اسپیکر لوک سبھا کو حکومت کے ترجمان کے طور پر کام کرنے کا مورد الزام ٹھہرایا او رکہا کہ نریندر مودی کی کٹھ پتلی کے طور پر اسپیکر لوک سبھا کام کررہے ہیں۔ سی پی آئی قائد نے امریکہ سے تجارتی معاہدے کو ہندوستانی کسانوں کے لئے ایک بڑا نقصان قرار دیا اور کہا کہ اس معاہدے سے ملک کی زرعی معیشت کو شدید نقصان پہنچے گا اور ملک کے کسان تباہ ہوجائیں گے۔ امریکہ کے ساتھ پیش آئے معاہدے کا خلاصہ کرنے کی اپوزیشن کی مانگ کا حوالہ دیتے ہوئے ای ٹی نرسمہا نے کہا کہ ایسی کیا چیزیں اس معاہدے میں شامل ہیں جس کو پوشیدہ رکھنے کی حکومت کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے پبلک سیکٹر کو سرمایہ داروں کے ہاتھوں فروخت کرنے کا بھی مودی حکومت پر الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ چار نئے لیبر قوانین سے دستبرداری اختیار کرنے تک ہم اپنا احتجاج جاری رکھیں اور ٹریڈ یونینوں کی جانب سے اس ضمن میں لئے گئے تمام فیصلوں کی دائیں بازو جماعتیں تائید وحمایت کرتے ہیں۔ مستقبل میں بھی سی پی آئی تلنگانہ کونسل کی جانب سے اس طرح کے احتجاج کے سلسلے کو جاری رکھنے کا ای ٹی نرسمہا نے اعلان کیا۔ اس موقع پر سی پی آئی اور دیگر بائیں بازو جماعتوں کے قائدین بھی احتجاج میں شامل تھے۔

آفتاب احمد اسامہ، جسے اسامہ F5 باکسر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے اپنا دوسرا پروفیشنل باکسنگ (IBC) میچ، جو کہ گچی بولی انڈور اسٹیڈیم میں ہوا، پہلے راؤنڈ میں ناک آؤٹ کر کے جیت لیا۔ اسامہ نے تیزی سے آئندہ لڑائی کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اسامہ کے سپانسرز Elevenxsports اور HanzalaHerbaProducts ہیں۔

مزدور مخالف پالیسیوں کیخلاف ملک گیر ہڑتال، معمولات زندگی مفلوج

حیدرآباد۔) مرکزی ٹریڈ یونینوں کی اپیل پر جمعرات کو نئے لیبر قوانین اور مرکز کی مبینہ ’مزدور مخالف‘ پالیسیوں کے خلاف بلائی گئی ملک گیر عام ہڑتال کا مختلف ریاستوں میں ملا جلا اثر دیکھنے کو ملا۔ جہاں جنوبی ریاستوں بالخصوص کیرالہ میں ہڑتال کے باعث عوامی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی، وہیں شمالی ریاستوں میں عام زندگی متاثر ہوئی۔ ملک کی تقریباً 12 بڑی ٹریڈ یونینوں (بشمول سی آئی ٹی یو، اے آئی ٹی یو ای، آئی این ٹی یو سی، ہی آئی ٹی یو اور ایچ ایم ایس) نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو تحریک کو مزید تیز کیا جائے گا۔ مظاہرین نے چاروں لیبر کوڈز کی واپسی، بجلی ترمیمی بل اور مجوزہ ڈرافٹ سیڈ (بیج) بل کو منسوخ کرنے، منریگا کی بحالی اور سرکاری اداروں کی نجکاری پر روک، پرانی پنشن اسکیم کی بحالی اور تنخواہوں کا تحفظ۔ سمیت متعدد مطالبات پیش کیے۔ ٹریڈ یونینوں نے مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں مرحلہ وار تحریک تیز کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ ہڑتال کا سب سے زیادہ اثر کیرالہ میں رہا جہاں پبلک ٹرانسپورٹ مکمل طور پر بند رہی۔ دکانیں، دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہے اور سڑکوں پر سناٹا چھایا رہا۔ پنجاب میں بینک ملازمین اور کسان تنظیموں نے سڑکوں پر نکل کر احتجاج کیا، تاہم بس سروس اور بازار بڑی حد تک کھلے رہے۔ ہریانہ کے بہادر گڑھ اور جھجر میں آنگن واڑی اور میونسپل ملازمین نے دھرنا دیا، لیکن روڈ ویز کی بسیں معمول کے مطابق چلتی رہیں۔ الور (راجستھان) میں روڈ ویز ملازمین نے احتجاج کیا جبکہ ایل آئی سی ملازمین نے انشورنس سیکٹر میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کے خلاف نعرے بازی کی۔ ہماچل اور جموں وکشمیر میں بجلی کے لاکھوں ملازمین نے کام کا بائیکاٹ کر کے نجکاری کے خلاف ریلیاں نکالیں۔ بھوپال، اندور اور جبل پور سمیت کئی اضلاع میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ دفاعی فیکٹریوں کے باہر ملازمین نے کام روک کر اپنا احتجاج درج کرایا۔ ٹاملناڈو میں ٹرانسپورٹ اور زندگی معمول کے مطابق رہی، جبکہ تلنگانہ کے بعض حصوں میں بسوں اور آٹو رکشوں کی آمد و رفت متاثر ہونے سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یونین لیڈروں کا الزام ہے کہ نئے لیبر قوانین مزدوروں کے حقوق کو کمزور کرتے ہیں اور مالکان کو ملازمین کی چھنٹی کیلئے کھلی چھوٹ دیتے ہیں۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in

Scanned with OKEN Scanner